



السوء والعقاب على المسيح الكذاب

۱۳۲۰ھ

جھوٹے مسیح پر وبال اور عذاب

تصنیف لطیف:

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

ALAHAZRAT NETWORK
اعلیٰ حضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

وہمالہ

السوء والعقاب على المسيح الكذاب

(جھوٹے مسیح پر وبال اور عذاب)

مشعلہ از امر قمر کثرہ گریاسنگہ، کوچہ شہزاد شاہ، مرسلہ جناب مولانا مولوی محمد عبد الغنی صاحب واعظ
۲۱ ربیع الآخر شریف ۱۳۶۰ھ

باسمہ سبحانہ، مستفتی نے ظاہر کیا کہ ایک شخص نے درانحالیکہ مسلمان تھا ایک مسئلہ سے نکاح کیا ازوجین
ایک عرصہ تک باہم معاشرت کرتے رہے، اولاد بھی ہوئی، اب کبھی قدر عرصہ کے شخص مذکور مرزا قادیانی کے مریدوں میں
غسلک ہو کر صیغہ عقاید کفریہ مرزا بیسے مصطبیح ہو کر علی رؤس الاشهاد ضروریات دین سے انکار کرتا رہتا ہے، سو
مطلوبہ عن الاظہار یہ ہے کہ شخص مذکور شرعاً مرتد ہو چکا اور اس کی منکوحہ اس کی زوجیت سے علیحدہ ہو چکی اور منکوحہ
مذکورہ کا کل مہر محل کو محل مرتد مذکور کے ذمہ ہے اولاد صغیر اپنے والد مرتد کی ولایت سے نکل چکی یا نہ ؟
یَسْتَنْوُا تَوْجِسُوْا (بیان کر کے اجر حاصل کیجئے۔ ت)

خلاصہ جوابات امرتسر

(۱) شخص مذکور بیعت آنکہ ہم عقیدہ مرزا کا ہے جو اتفاق علمائے دین کا فرسہ، مرتد ہو چکا، منکوحہ

(۷) احقر العباد خدا بخش امام مسجد شیخ خیر الدین۔

(۸) شک نہیں کہ مرزا قادیانی مدعی نبوت و رسالت ہے (نقل عبارات کثیرہ ازالہ وغیرہ تحریرات مرزا) پس ایسا شخص کافر تو کیا میرا و جبرائیل ہی کتاب ہے کہ اس کو خدا پریمی ایمان نہیں۔ ابو الوفا شتار اللہ کفاح اللہ معصفت تفسیر شتالی امرتسری۔

(۹) قادیانی کی کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کو ضروریات دین سے انکار ہے نیز دعوی رسالت کا بھی چنانچہ (ایک غلطی کا ازالہ) میں اس نے صراحت لکھا ہے کہ میں رسول ہوں، لہذا غلام احمد اور اس کے معتقدین بھی کافر بلکہ کفر ہوئے، مرتد کا نکاح فحش ہو جاتا ہے، اولاد و صغار والد کے حق سے نکل جاتی ہے پس مرزائی مرتد سے اولاد لے لیتی چاہئے اور مہر معلول اور معلول لے کر عورت کو اس سے علیحدہ کرنا چاہئے۔ ابوتراب محمد عبدالحق بازار صاحبونیاں۔

(۱۰) مرزائی مرتد ہیں اور اتسبیاار عظیم الصلوٰۃ والسلام کے منکر و مجرات کو مسمرزم تحریر کیا ہے مرزا کافر ہے، مرزا سے جو دوست ہو یا اس کے دوست سے دوست وہ بھی کافر مرتد ہے۔ صاحبزادہ صاحب سید ظہور الحسن قادری فاضل سجادہ نشین حضرات سادات جیلانی ببالہ شریف۔

(۱۱) آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد نبوت و رسالت کا دعویٰ اور ضروریات دین کا انکار بیشک کفر و ارتداد ہے ایسے شخص پر قادیانی ہو یا غیر مرتدوں کے احکام جاری ہوں گے۔ نور احمد عفی عنہ

از جناب مولانا مولوی محمد عبدالغنی صاحب امرتسری بام سامی حضرت عالم اہلسنت دم ظلہم العالی

بخدمت شریف جناب فیض مآب، قاصد فساد و بدعتا
دافع جمالت و ضلالت مظہر العلماء الخفیہ فتاویٰ
اصول الفرقۃ الفضالۃ النجدیہ مولانا مولوی محمد امجد رضا
خال صاحب متعنا اللہ بعلیہ تحفہ تجلیات و تسلیات
مسنونہ رسائیہ و مکشوف ضمیر مہر انجلا آنکہ چون
دریں بلاد از مدت مدیدہ برظہور و جال کذا سب
قادیانی فتور و فساد پر غاسستہ است بموجب حکم
آزادگی بی بیچ صورتے در چنگ علما آن شہری رہبرین
دین اسلام نمی آید اکنون ایں واقعہ در حستانہ
بخدمت شریف جناب فیض مآب، قاصد فساد و بدعتا
جمالت و دگر ای کو دفع کفہ واسطہ، حنفی علماء کافر، گمراہ
نجدی فرقہ کے اصول کو مٹانے والے مولانا مولوی احمد رضا
خال صاحب، اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے علوم سے بہرہ ور فرمائے
سلام و تحیت مسنونہ پیش ہوں، ولی مراد واضح ہو کہ جب
سے اس علاقہ میں قادیانی فتور و فساد برپا ہوا ہے قانونی
آزادی کی وجہ سے اس بے دین اسلام کے ڈاکو پر علماء
کی گرفت نہ ہو سکی ابھی ایک واقعہ حنفی شخص کے
ہاں ہوا ہے کہ اس کے نکاح میں مسلمان عورت

ایک شخص خفی شدہ کہ زنی مسلمہ در عقد شخصے بوده آن
مرد مرزائی گردید زن مذکورہ ازو سے ایس کفریات
شنیدہ گریز نمودہ بخاتمہ پیدر رسیدہ لہذا براسے آن د
براسے سد آئندہ و تنبیہ مرزائیاں فتویٰ ہذا طبع کردہ آید
امید کہ آن حضرت ہم بھرود دستخط شریعت خود مرزئی فرمائیے
کہ باعث افتخار باشد سفیر از ندوہ کہ ام ٹوٹی غلام محمد
ہر ششیار پوری وارد امرتسر از مدت دو ماہ شدہ است
فتوائے ہذا نزد و سے فرستادم مشارالیه دستخط
نمود و گفت اگر دریں فتویٰ دستخط کنم ندوہ از من
بیزار شود خاکش بہرین ازیں جہت مردمان بلوہ را
بسیار بدظنی ورتقی ندوہ می شود زیادہ چہ نوشتہ
آید جزا کہ اللہ عنہ اکاملاً و السلیح
الماتمس بندہ کثیر المعاصی واعط محمد عبید الغنی
از امرتسر کثرہ گرباسنگہ کوچہ ٹنڈا شاہ۔

حقی وہ شخص مرزائی ہوگی اس کی مذکورہ عورت نے
اس کے کفریات سن کر اس سے علیحدگی اختیار کر کے
اپنے والد کے گھر چلی گئی ، لہذا اس واقعہ اور
آئندہ سبب باب اور مرزائیوں کی تنبیہ کے لئے یہ فتویٰ
طبع کرایا ہے امید ہے کہ آپ بھی اپنی مہر اور دستخط
سے اس کو مرزئی فرمائیں گے جو کہ باعث افتخار ہوگا۔
ندوہ کا ایک خاتمہ مولوی غلام محمد ہرشیار پوری دو ماہ
سے امرتسر میں آیا ہوا ہے میں نے یہ فتویٰ اس کے
پاس بھیجا تا کہ وہ دستخط کرے تو اس نے کہا اگر میں
اس فتویٰ پر دستخط کے تو ندوہ والے مجھ سے ناراض
ہو جائیں گے اس کے مز میں خاک ہو ، اس کی اس
بات کی وجہ سے شہر کے لوگ ندوہ والوں سے نہایت
بدظن سمجھ گئے ہیں ، مزید کیا کہوں ، اللہ تعالیٰ آپ کو
اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جوار عطا فرمائے ،
الماتمس غناہ گار بندہ واعط محمد عبید الغنی از امرتسر
کثرہ گرباسنگہ کوچہ ٹنڈا شاہ۔ (ت)

الجواب

الحمد لله وحده والصلاة والسلام
على من لا نبي بعده وعلى آله و
صحبته المكرمات عنده مراتب الخ
اعوذ بك من هزات الشيطان واعوذ بك
مراتب ان يحضرون -

تمام تعریفیں اللہ وحدہ لا شریک کے لئے ہیں ، اور
صلوٰۃ و سلام اس ذات پر جس کے بعد نبی نہیں ہے
اور اس کی آل و اصحاب پر جو عزت و کرامت والے
ہیں ۔ اے رب ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان
کی کھل ہو گوئی کہ اور تیری پناہ چاہتا ہوں ان کے حاضر ہونے سے ۔ (ت)
اللہ عزوجل دین حق پر استقامت عطا فرمائے اور ہر ضلال و وبال و نکال سے بچائے ، قادیانی مرزا کا اپنے آپ کو
مسیح و مثل مسیح کہنا تو شہرہ آفاق ہے اور حکم آنکہ صلا

عیب می جملہ جگہ ہنرشس نیز بگو

(شراب کے تمام عیب بیان کے اب اس کے ہنرشس بیان کرت)

فقیر کو بھی اس دعویٰ سے اتفاق ہے مرزا کے مسیح و مثل مسیح ہونے میں اصل شک نہیں مگر لا واللہ نہ مسیح کلمۃ اللہ علیہ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم و جلال علیہ النعمان والانتکال پہلے اس ادعا سے کاذب کی نسبت سہارن پور سے سوال آیا تھا جس کا ایک مبسوط جواب ولد اعز فاضل فوجان مولوی حامد رضا خاں محد حفظہ اللہ تعالیٰ نے لکھا اور بنام تاریخی القصاسم اللہ بانی علی اسواق القادیانی مسمیٰ کیا، یہ رسالہ حامی سنن، حامی فتن، ندوہ شکن، ندوی فتن، مکرنا قاضی عبدالوہید صاحب حنفی فردوسی صیین عن الفتنی نے اپنے رسالہ مبارکہ کفہ حنفیہ میں کہ عظیم آباد سے ماہوار شائع ہوتا ہے طبع فرمادیا، بھگوانہ تعالیٰ اس شہر میں مرزا کا فتنہ نہ آیا، اور اللہ عزوجل قادر ہے کہ کبھی نہ لے، اس کی تحریرات یہاں نہیں ملتی، عجیب مہتم نے جو اقوال ملوٹ اس کی کتابوں سے یہ نشان صفحات نقل کے مثل مسیح ہونے کے ادعا کو شناعة و نجاست میں ان سے کچھ نسبت نہیں ان میں صاف صاف انکار ضروریات دین اور بوجہ کثیرہ کفر و ارتداد میں ہے فقیر ان میں بعض کی اجمالی تفصیل کرے،

کفر اول: مرزا کا ایک رسالہ ہے جس کا نام ایک غلطی کا ازالہ ہے، اس کے صفحہ ۶۷۳ پر لکھا ہے: میں احمد ہوں جو آیت جیشوا بر رسول یا قی من بعدی اسمہ احمد میں مراد ہے۔ آیہ کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ سیدنا مسیح ربانی جیسے بن مریم روح اللہ علیہا الصلوٰۃ والسلام نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ مجھے اللہ عزوجل نے تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا ہے تو ریت کی تصدیق کرتا اور اس رسول کی خوشخبری سننا جو میرے بعد تشریف لائے والا ہے جس کا نام پاک احمد ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ انا لہ کے قول ملعون مذکور میں مراۃ ادعا ہوا کہ وہ رسول پاک جن کی جلوہ افروزی کا مشہد حضرت مسیح لائے معاذ اللہ مرزا قادیانی ہے۔ **کفر دوم:** توضیح مرام طبع ثانی صفحہ ۹ پر لکھا ہے کہ میں محدث ہوں اور محدث بھی ایک معنی سے نبی ہوتا ہے۔

عہ لا الہ الا اللہ لقد کذب عدو اللہ ایہا المسلمون (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، دشمن خدا نے جھوٹ بولا اے مسلمانو! - ت) سیدہ الحدیث امیر المؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں کہ انہیں کے (باقی صفحہ پر)

کفر سوم: دافع البلاء مطبوعہ ریاض ہند صفحہ ۹ پر لکھا ہے: "تجارت خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔"

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ)

واسطے حدیث محمد بن آئی انہیں کے صدقے میں ہم نے اس پر اطلاع پائی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

قد کان فیما مضی قبلکم من الامم اناس محمد ثون فان یکن فی امتی منهم احد فانه عمربین الخطابؓ، رواہ احمد والبخاری عن ابی ہریرۃ واحمد ومسلم والترمذی والنسائی عن امر المؤمنین الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

اگلی امتوں میں کچھ لوگ محدث ہوتے تھے یعنی فراست صادق و الہام حق والے، اگر میری امت میں ان میں سے کوئی ہوگا تو وہ ضرور عمر بن خطابؓ ہے رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ (اسے احمد اور بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور احمد، مسلم، ترمذی اور نسائی نے ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا۔ ت)

فاروق اعظمؓ نے نبوت کے کوئی معنی نہ پاتے صرف ارشاد فرمایا:

لو کان بعدی نبی لکان عمر بن الخطابؓ، رواہ احمد والترمذی والحاکم عن عقبہ بن عامر والطبرانی فی الکبیر عن عصمۃ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

اگر میرے بعد کوئی نبی ہو سکتا تو عمر ہوتا۔ (اسے احمد و ترمذی اور حاکم نے عقبہ بن عامر سے اور طبرانی نے کبیر میں عصمۃ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ ت)

مگر پنجاب کا محدث حادث کہ حقیقت نہ محدث ہے نہ محدث، یہ ضرور ایک معنی پر نبی ہو گیا الا لعنة اللہ علی الکذابين (خبردار، جنہوں پر خدا کی لعنت۔ ت) والیعاذ باللہ سب العلمین۔

صفحہ ۲۶	مطبوعہ ضیاء الاسلام قادیان	صفحہ ۲۶	صفحہ ۲۶
۵۲۱/۱	قدیمی کتب خانہ کراچی	مناقب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ	صحیح البخاری
۲۱۰/۲	امین کمپنی کتبہ رشیدیہ دہلی	" " "	جامع الترمذی
۵۲۰/۱	قدیمی کتب خانہ کراچی	" " "	صحیح البخاری
۸۵/۳	دار الفکر بیروت	معرفۃ الصحابہ	المستدرک للحاکم
۲۰۹/۲	امین کمپنی دہلی	مناقب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ	جامع الترمذی

کفر چہارم: عجیب پنجم نے نقل کیا و نیز میگوید کہ خدا سے تعالیٰ نے براہین احمدیہ میں اس عاجز کا نام اُمتی بھی رکھا ہے اور یہی بھی۔ "ان اقوال خبیثہ میں اول کلام الہی کے معنی میں صریح تحریر کی کہ معاذ اللہ آیہ کریمہ میں یہ شخص مراد ہے ذکر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

ثانیاً نبی اللہ و رسول اللہ و کلمۃ اللہ عیسیٰ روح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پرافتخار کیا وہ اس کی بشارت دینے کو اپنا تشریف لانا بیان فرماتے تھے۔

ثالثاً اللہ عز و جل پرافتخار کیا کہ اس نے عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس شخص کی بشارت دینے کے لئے بھیجا، اور اللہ عز و جل فرماتا ہے:

ان الذین یفترون علی اللہ الکذاب لا یغفرنہنّ۔ بیشک جو لوگ اللہ عز و جل پر جھوٹ بہتان اُٹھاتے ہیں غلات نہ پائیں گے۔

اور فرماتا ہے:

افصای یفترون الکذاب الذین لا یؤمنون یہ ایسے افترار و بی باوند تھے ہیں جو بے ایمان کافر ہیں۔
برابعا اپنی گھڑی ہوئی کتاب براہین غلامیہ کو اللہ عز و جل کا کلام ٹھہرایا کہ خدا سے تعالیٰ نے براہین احمدیہ

میں یوں فرمایا ہے، اور اللہ عز و جل فرماتا ہے:

فویل للذین یکتبون الکتب ہاید یہم شہم یقولون ہذا من عند اللہ لیشتروا بہ شئاً قلیلاً، فویل لہم مما کتبت اید یہم و ویل لہم مما یکسبون یہ۔
خرابی ہے ان کے لئے جو اپنے ہاتھوں کتاب لکھیں پھر کہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے تاکہ اس کے بدلے کچھ ذیل قیمت حاصل کریں، سو خرابی ہے ان کے لئے ان کے لکھے ہاتھوں سے اور خرابی ہے ان کے لئے اس کمائی سے۔

ان سب سے قطع نظر ان کلمات ملعونہ میں مراۃ اپنے لئے نبوت و رسالت کا ادعا کے بغیر ہے اور وہ باجماع قطعی کفر صریح ہے، فقیر نے رسالہ جزاء اللہ عدد ۷۰ باباً نہ ختم النبوة خاص اسی مسئلے میں لکھا اللہ اس میں آیت قرآن عظیم اور ایک سو دس حدیثوں اور تین نصوں کو جلوہ دیا، اور ثابت کیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ

سۃ القرآن الحکیم ۱۶/۲

سۃ " " ۱۵/۱۶

سۃ " " ۷/۲

تعالیٰ علیہ وسلم کو خاتم النبیین ماننا ان کے زمانہ میں خواہ ان کے بعد کسی نبی حبیب کی بعثت کو یقیناً قطعاً محال و باطل جاننا فرض اجل و جزر الیقین ہے و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین (یاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے۔ ت) نص قطعی قرآن ہے اس کا منکر نہ منکر بلکہ شک کرنے والا نہ شک کر ادنیٰ ضعیف احتمال ضعیف سے تو ہم خلافت رکھنے والا قطعاً ابھارنا کافر ملعون علفہ فی النیران ہے، نہ ایسا کہ وہی کافر ہو بلکہ جو اس کے اس عقیدہ ملعونہ پر مطلع ہو کر اسے کافر نہ بھانے وہ بھی کافر ہونے میں شک و تردّد کو راہ دے وہ بھی کافر ہیں الکفر جلی الکفران ہے۔ قول دوم و سوم میں شاید وہ یا اس کے اذنب آج کل کے بعض شیاطین سے سبک کر تاویل کی آڑ لیں کہ یہاں نبی و رسول سے معنی لغوی مراد ہیں یعنی خبردار یا خبر دہندہ اور فرستادہ مگر یہ محض ہوس ہے۔ اولاً صریح لفظ میں تاویل نہیں ہوتی جاتی، فتاویٰ خلاصہ و اصول عمادیہ و جامع الفصولین و فتاویٰ ہندیہ وغیرہ میں ہے:

واللفظ للعبادی لیسو قال اما رسول الله او
قال بالفسار سية من ينمير يوبد به من ينمير
می ہم یکھنہ

یعنی اگر کوئی اپنے آپ کو اللہ کا رسول کہے یا بزبان فارسی کہے
پیغمبر ہوں اور مراد یہ ہے کہ میں کسی کا پیغام پہنچانے والا
املی ہوں کافر ہو جائے گا۔

امام قاضی جیاض کتاب الشفاری تخریفات حقوق المستطفی سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں فرماتے ہیں:

قال احمد بن ابی سلیمان صاحب مسند
رحمہما اللہ تعالیٰ فی رجل قیل لہ
لا حق فی رسول اللہ فقال فعل اللہ برسول اللہ
کذا او ذکر کلاما قبیحا، فقیل لہ
ما تقول یا عدو اللہ فی حق
رسول اللہ فقال لہ اشد
من کلامہ الاول ثم قال انما سمعت برسول
اللہ العقب قال ابن ابی سلیمان لعدی
سأله اشهد علیہ وانا اشهدک یرید فی

یعنی امام احمد بن ابی سلیمان طیلہ ورفیق امام مخزون رحمہما
اللہ تعالیٰ سے ایک مرد کو کہ نسبت کسی نے پوچھا کہ
اس سے کہا گیا تھا رسول کے حق کی قسم اس نے کہا اللہ
رسول اللہ کے ساتھ ایسا ایسا کرے اور ایک بد کلام
ذکر کیا کہا گیا اسے دشمن خدا اور رسول اللہ کے بارے
میں کیا بکتا ہے تو اس سے بھی سخت تر لفظ بکا پھر
بولامیں نے تو رسول اللہ سے کچھ مراد لیا تھا۔ امام
احمد بن ابی سلیمان نے مستفتی سے فرمایا تم اس پر
گواہ ہو جاؤ اور اسے سزائے موت دلائے اور

قتله وثواب ذلك قال جيب جت الربيع لان ادعاء التاويل في لفظ صراح لا يقبل
 سہی کر دیں گا کہ ہم تم دونوں حکم حاکم اسے سزا سے موت دلائے گا ثواب عظیم پائیں (امام جیب بن ربیع نے فرمایا یہ اس نے
 کہ کھیل لفظ میں تاویل کا دعویٰ مسکوح نہیں ہوتا۔

مولانا علی قاری شرح شفاء میں فرماتے ہیں،

ثم قال انما امرت برسول الله العقب فانه
 اسرسل من عند الحق وسلط على الخلق تاويل
 للرسالة العرفية بالامرادة القوية وهو مردود
 عند القواعد الشرعية
 یعنی وہ جو اس مردک نے کہا کہ میں نے کچھ مراد لیا
 اس طرح اس نے رسالت عرفی کو معنی لغوی کی طرف
 ڈھالا کہ کچھ کو بھی خدا ہی نے بھیجا اور خلق پر مسلط کیا
 اور ایسی تاویل قواعد شرع کے نزدیک مردود ہے۔

علامہ شہاب خاں نسیم الریاض میں فرماتے ہیں،

هذا حقيقة معنى الامر سال وهذا مما
 لا شك في معناه وانكاره مكابرة لكنه
 لا يقبل من قائله ادعاء انه مراده بعد
 غاية البعد وصرف اللفظ عن ظاهره
 لا يقبل كما لو قال انت طالق قال امرت
 محمولة غير مبروطة لا يلتفت لمثله و
 وبعد هذا يانا انه ملقطا
 یعنی یہ لغوی معنی جن کی طرف اس نے ڈھالا ضرور
 شک حقیقی معنی ہیں اس کا انکار ہٹ دھرمی
 ہے بایں ہمہ قائل کا ادعا مقبول نہیں کہ اس نے یہ
 معنی لغوی مراد لئے تھے اس لئے کہ یہ تاویل نہایت
 دور از کار ہے اور لفظ کا اس کے معنی ظاہر سے
 پھیرنا مسکوح نہیں ہوتا جیسے کوئی اپنی عورت کو
 کہے تو طالق ہے اور کہے میں نے تو یہ مراد لیا تھا

کہ تو کھلی ہوئی ہے بندھی نہیں ہے (کہ لغت میں طالق کثارہ کو کہتے ہیں) تو ایسی تاویل کی طرف
 التفات نہ ہوگا اور اسے ہدیان سمجھا جائے گا۔

ثانیاً وہ بالیقین ان الفاظ کو اپنے لئے مدح و فضل جانتا ہے، نہ ایک ایسی بات کہ وہ

وہ ان تو جملہ در دہانند چشمان تو زیر ابرو دانند

(تیرے تمام دانت منہ میں ہیں، تیری آنکھیں ابرو کے نیچے ہیں۔ ت)

سہ الشفاء فی ترفیہ حقوق المصطفیٰ القسم الرابع الباب الاول مطبع شركة صحافة فی البلاد العثمانیہ ۲۰۹

سہ شرح الشفاء لعلی قاری مع نسیم الریاض دار الفکر بیروت ۲۲۲/۴

سہ نسیم الریاض شرح الشفاء للعاضی عیاض

کرتی عاقل بگہ نیم پاگل بھی ایسی بات کو جو ہر انسان ہر بھنگی چار بگہ ہر جا فوراً بگہ ہر جا فرزند میں موجود ہو محل مدح میں ذکر
 نہ کرے گا نہ اس میں اپنے لئے فضل و شرف جانے گا بھلا کہیں براہین غلامیہ میں یہ بھی لکھا کہ سچا خدا وہی ہے جس نے
 مرزا کی ناک میں دو تختے رکھے مرزا کے کان میں دو گھونٹے بنائے یا خدا نے براہین احمدیہ میں لکھا ہے کہ اس
 عاجز کی ناک ہونٹوں سے اوپر اور بھوٹوں کے نیچے ہے۔ کیا ایسی بات نہ کہنے والا پند، مجنون پتا پاگل نہ کہنا چاہیگا
 اور شک میں کہ وہ معنی لغوی یعنی کسی چیز کی خبر رکھنا یا دینا یا بھٹکا ہوا ہونا اسی مثالوں سے بھی زیادہ عام ہیں
 بہت جاہلوں کے ناک کان بھری اصل نہیں ہوتیں مگر خدا کے پیچھے ہوسے وہ بھی میں اللہ نے انہیں عدم سے جو
 نر کی چست مادہ کے پیٹ سے دیا کئے میدان میں بھیجا جس طرز اس مرد کی خبیثت نے بچھو کر رسول معنی لغوی
 نہایا مولوی معصومی قدس سرہ القوی شہری شریفیت میں فرماتے ہیں وہ

- ۱ کل ہو مرہوئی شان بخواں مردار بیکار بے فطیہ ہاں
- ۲ گھڑی کارش کہ ہر روز ستاں گوشہ لشکر رواز میکند
- ۳ لشکرے ز اصلاہ سمئے امنا پہاڑی تادور علم روید تبات
- ۴ لشکرے ز ارجا سمئے ماکہ ان تاز و مادہ پر گرد و جہاں
- ۵ لشکرے ز سالہاں سمئے اہل نابہ بیند ہر کے حسن عمل

(۱) روزانہ اللہ تعالیٰ اپنی شان میں پڑھو۔ اس کو سیکار اور بے عمل ذات نہ سمجھو (۲) اس کا معمول
 کام ہر روز نیر ہوتا ہے کہ روزانہ تین لشکر رواز فرماتا ہے (۳) ایک لشکر لپٹوں سے اہمات کی طرف
 تاکہ عورتوں کے رتوں میں پیدائش ظاہر فرمائے (۴) ایک لشکر ناؤں کے رتوں سے زمین کی طرف تاکہ
 رومادہ سے جہان کو پڑ فرمائے (۵) ایک لشکر دنیا سے موت کی جہنم تاکہ ہر ایک اپنے عمل کی جزا کر دیکھے۔ (ت)

حق عز و جل فرماتا ہے :

فارسہ علیہم الطوفان والجراد والعممل ہم نے فرعونوں پر بھیجے طوفان اور شیریاں اور خنیں
 والصفادع والدملج اور مینہ ٹکیں اور خون۔

کیا مزار ایسی ہی رسالت پر فقر رکھتا ہے جسے ٹیری اور مینہ کہ اہل بھول اور گھٹے اور سورسب کو شامل ملنے گا،
 ہر جا اور بگہ ہر حجر و شجر بہت سے علوم سے خبردار ہے اللہ ایک دوسرے کو خبر دینا بھی صحاح احادیث سے ثابت

حضرت مولوی قدس سرہ المعنوی ان کی طرف سے فرماتے ہیں،

ما یسعیم ولعیریم ونوشیم
(ہم آپس میں کھینچنے، دیکھنے والے اور خوش ہیں، تم نامحرموں کے سامنے ہم خاموش ہیں)

اللہ عز وجل فرماتا ہے،

وان من شیء الا یستبحر بحمدہ ولا یکت
لا تفتقرون تسبیحہم

کوئی چیز ایسی نہیں جو اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی
تسبیح نہ کرتی ہو مگر ان کی تسبیح تمہاری سمجھ میں
نہیں آتی۔

حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں،

ما من شیء الا یصلح لہ رسول اللہ الا کفرہ
سقاہ الجن والانس سواہ الطہران فی الکبیر
عن یعلی بن مرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وصحیہ
خاتم الحفاظ۔

کوئی چیز ایسی نہیں جو مجھے اللہ کا رسول نہ جانتی ہو
سوا کا فر جن اور آدمیوں کے۔ (طبرانی نے کبیر میں
یعلیٰ بن مرہ سے روایت کیا اور خاتم الحفاظ نے
اسے صحیح کہا۔ ت)

حق سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے،

فکت غیر بعید فقل احطت بما لولہ
یہ وجنتک من سہا بنیا یقین
حضور کو اطلاع نہیں اور میں خدمت عالی میں ملک سب سے ایک یقینی خبر لے کر حاضر ہوا ہوں۔

حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں،

ما من صباح ولا راح الا وبقاع الارض
یتنادی لعضہا بعضا، یا جامۃ اهل ملک
الیوم عبد صالح صلی علیہ او دکر اللہ

کوئی صبح اور شام ایسی نہیں ہوتی کہ زمین کے گوشے
ایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہوں کہ اے ہمسائے!
آج تجھ پر کوئی نیک بندہ گزرا جس نے تجھ پر

سہ المعنوی حکایت مارگریسہ کرڈ دیا ہے افسرہ الخ فورانی کتب خانہ پشاور دفتر سوم ص ۲۷

سہ القرآن الکریم ۴۴/۱۷

۲۶۲/۲۲

المکتبۃ الفیصلیۃ بیروت

حدیث ۶۷۲

سہ المعجم الکبیر

الجزء الثانی ص ۶۹۲

دار المکتبۃ العلمیۃ بیروت

۸۰۴۸

اجامع الصغیر

سہ القرآن الکریم ۲۲/۲۷

فَاتَقَاتِ لَعْنَمُ اثْنَا مِائَةً لَهَا بِذَلِكَ
فَضْلًا بِهٖ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ
وَابُو نَعِيمٍ فِي الْحَدِيثِ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ
تَعَالَى عَنْهُ۔

خازن چھی یا ذکر الہی کیا، اگر وہ کلمہ اجواب دیتا ہے
کہ ہاں تو وہ پوچھنے والا کلمہ اعتقاد کرتا ہے کہ اسے
مجھ پر فضیلت ہے (اسے طبرانی نے اوسط میں اور
ابونعیم نے تلمیذ میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کیا۔ ت)

تو خبر رکھنا خبر دینا سب کچھ ثابت ہے۔ کیا مرزا ہر اہل تشیع پر برکت پرست کا فرما ہر کچھ بندر، ہر کچھ سور کو
بھی اپنی طرح نبی و رسول کہے گا، ہرگز نہیں۔ تو صاف روشن ہو کہ معنی لغوی ہرگز مراد نہیں بلکہ یقیناً وہی شرعی و
عربی رسالت و نبوت مقصود اور کفر و ارتداد یقینی قطعی موجود۔

و تعبایۃ اخری معنی کے چار ہی قسم ہیں، لغوی، شرعی، عربی عام یا خاص۔ یہاں عرب عام تو بعینہ
وہی معنی شرعی ہے جس پر کفر قلعنا حاصل، اور مادہ لغوی کا ادعا یقیناً باطل، اب یہی، ہا کہ مرید دبی عام کو
یوں کہہ دے کہ میں نے اپنی خاص اصطلاح میں نبی و رسول کے معنی اور رکے میں جن میں مجھے سب و
ثوک سے اختیار بھی ہے اور حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے وصف نبوت میں اشتراک بھی نہیں،
مگر حاشیہ! ایسا باطل ادعا اصل مذہب عقلا سونا کی طرح، دشمن سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا ایسی
بلکہ لغت و شرح و عرب عام سب سے الگ اپنی ہی اصطلاح کا معنی ہونا قابل قبول ہو تو کبھی کسی کا اور کسی
سخت سے سخت بات پر گرفت نہ ہو سکے کوئی مجرم کسی معصم کی کسی ہی شد یہ تو جس کے مجرم نہ ٹھہر سکے کہ ہر یک
کو اختیار ہے اپنی کسی اصطلاح خاص کا دعویٰ کر لے جس میں کفر تو ہیں کچھ نہ ہو، کیا یہ کہہ سکتا ہے خدا وہ ہیں
جب اس پر اعتراض ہو کہ دے میری اصطلاح میں ایک کو دو کہتے ہیں، کیا تم وہ جھگڑا میں سور کو بھانٹا دیکھ کر
کہہ سکتا ہے وہ قادیانی ہی کا جاتا ہے، جب کوئی مرزائی گرفت چاہے کہ دے میری مراد وہ نہیں جو آپ
مجھے میری اصطلاح میں ہر جگہ دے یا جھگڑا کو قادیانی کہتے ہیں، اگر کہنے کوئی مناسبت بھی تو جواب دے
کہ اصطلاح میں مناسبت شرط نہیں لامش حجة فی الاصللاح (اصطلاح میں کوئی اعتراض نہیں)، آخر سب
جگہ منقول ہی ہونا کیا ضرور، لفظ مرکب بھی ہوتا ہے جس میں معنی اول سے مناسبت اصلاً منظور نہیں معنی
قادیانی معنی جندی کفر ہے یا جھگڑا سے آئے والا۔ خاموش میں ہے،

قَدَّتْ قَادِیۃٌ حَبَاءَ قَوْمٍ قَدَّ اقْحَمُوا قَوْمٌ بِلَدٍ مِّنْ اٰتٰی، قَدَّتْ قَادِیۃٌ کَا اَیۡکَہٗ مَعْنٰی

من البديۃ و لغیر من قد یا نا اسوع علیہ
قوت من ابدیۃ یا قوت لغیر من جیٹل سے یا نا گھوڑے کو تیز کیا۔

قادیان اس کی جمع اور قادیانی اس کی طرف غسوب یعنی جلدی کرنے والوں یا جیٹل سے آنے والوں کا ایک، اس
مناسبت سے میری اصطلاح میں ہر بھگوڑے جیٹل کا نام قادیانی ہوا، کیا تیز کی وہ تقریکسی مسلمان یا عرو کی
یہ توجی کسی مرزائی کو مقبول ہو سکتی ہے، حاشا و کلا کوئی عاقل ایسی بناوٹوں کو نہ مانے گا بلکہ اسی پر
کیا موقوفہ نروں اصطلاح خاص کا ادعا شروع ہو جائے تو دین و دنیا کے تمام کارخانے درہم برہم ہوں، عورتیں
شوہروں کے پاس سے نکل کر جی سے چاہیں نکاح کر لیں کہ ہم نے تو ایجاب و قبول نہ کیا تھا اجازت لینے وقت
ہاں کہا تھا، ہماری اصطلاح (ہاں) بمعنی (ہوں) یعنی کلمہ جزر و انکار ہے۔ لوگ جینا سے لکھ کر جیٹری
کر اگر جائدادیں چھین لیں کہ ہم نے تو بیع نہ کی تھی بچپن لکھا تھا، ہماری اصطلاح میں ماریت یا اجارے کو
بیچنا کہتے ہیں الی غیر ذلک من فسادات لا تحضی (ایسے بہت سے فسادات ہوں گے۔ ت) تو
ایسی جھوٹی تاویل والا خود اپنے معاملات میں اُسے نہ مانے گا کیا مسلمانوں کو زن و مال اللہ و رسول (جل جلالہ
وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے زیادہ پیار ہے میں کہہ دو اور جائداد کے باب میں تاویل کشیں اور اللہ و
رسول کے معاملے میں ایسی نایاک بناوٹیں قبول کر لیں لا الہ الا اللہ مسلمان ہرگز ایسے مرد و بہنوں
پر التفات بھی نہ کریں گے انہیں، اللہ و رسول ہی بیان اور تمام جہاں سے زیادہ عزیز ہیں واللہ الحمد
جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود ان کا رب جل و علا قرآن عظیم میں ایسے یہودہ
عذروں کا دربار جلا چکا ہے، فرماتا ہے،

قل لا تعذر و اقد کفر تم بعد ایسا سکھائیے ان سے کہ وہ بہانے نہ بناؤ بیشک تم کافر
ہو چکے ایمان کے بعد۔

والعیاذ باللہ تعالیٰ سرب العالمین۔

ثالثاً کفر چارم میں امتی و نبی کا مقابلہ صاف اسی معنی شرعی و عرفی کی تعیین کر رہا ہے۔
مابعداً کفر اول میں تو کسی جھوٹے ادعائے تاویل کی بھی گنجائش نہیں، آیت میں قطعاً معنی شرعی
ہی مراد ہیں نہ کہ لغوی، نہ اس شخص کی کوئی اصطلاح خاص، اور اسی کو اس نے اپنے نفس کے لئے مانا تو
قطعاً یقیناً بمعنی شرعی ہی اپنے نبی اللہ و رسول اللہ جو نہ کافر ہی اور و لکن مرسل اللہ و خاتم النبیین

سے القاموس المحیط باب الواو فصل القاف مصنف ابوبی مصر ۳۹۹

۶۶/۹

۳۰/۳۳

(ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے۔ ت) کا منکر اور باجماع قطعی حسیہ امت مرحومہ مرند و کافر
ہوا پچ فرمایا پچے خدا کے پچے رسول پچے خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ عنقریب
میرے بعد آئیں گے ثلاثون دجالون کذابون کلہم یزعم انہ نبی تیس دجال کذاب کہ ہر ایک
اپنے کو نبی کہے گا وانا خاتم النبیین کلا نبی بعدی لہی حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی
نہی نہیں۔ امنت امنت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (میں ایمان لایا میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ
آپ پر سلوۃ و سلام نازل فرمے۔ ت) اسی نے فقیر نے عرض کیا تھا کہ مردانہ و شریک سیح ہے صدق
بلکہ سیح و جال کا کہ ایسے مدعیوں کو یہ لقب خود بارگاہ رسالت سے مطا ہوا واجب دیا اللہ سب
العلیہیت۔

کفر پنجم : دافع البلاء ص ۱۰ پر حضرت سیح علیہ السلام سے اپنی برتری کا اظہار کیا ہے۔
کفر ششم : اسی رسالہ کے صفحہ ۱ پر لکھا ہے : ہ

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر ندامت ہے

کفر ہفتم : اشتہار تمیاز الاحیاء میں لکھا ہے میں بعض بیوں سے بھی افضل ہوں۔ یہ ادعا بھی باجماع قطعی
کفر و ارتداد یقینی ہیں، فقیر نے اسے فتویٰ مستثنیٰ بہ مادة الفحشاء میں شاعر شریف امام قاضی میاں و روضہ
امام نووی و ارشاد الساری امام قسطلانی و شرح عقائد نسفی و شرح مقاصد امام تفتازانی و اعلام امام
ابن حجر مکی و منہج الروض علامہ قاری و طریقہ محمدیہ علامہ رومی و حدیقہ نذیری و فیہ کتاب کثیرہ کے لغویں
سے ثابت کیا ہے کہ باجماع مسلمین کوئی ولی کوئی غوث کوئی صدیق بھی کسی نبی سے افضل نہیں ہو سکتا، جو ایسا
کے قطعاً جانا کا کافر محمد ہے ازاں جملہ شرح صحیح بخاری شریف میں ہے،

النسب افضل من المولیٰ و هو امر مقطوع بہ یعنی ہر نبی ہر ولی سے افضل ہے اور یہ امر یقینی
و القائل بخلافہ کافر کانہ معلوم ہے اور اس کے خلاف کہنے والا کافر ہے کہ

لے جامع الفوائد ابواب الفتن باب لا تقم المساعدة الخ امین کمپنی کتب خانہ رشیدیہ دہلی ۲۵/۶
مسند احمد بن حنبل دار المعرفہ دہلی ۲۹۶/۵
لے دافع البلاء ضیاء الاسلام قادیان ص ۲۰
۳۰

الشیخ بالظن ومرة لے

یہ ضروریات دین سے ہے۔

کفر بغم میں ایسے ایک لطیف تہویل کی گنجائش تھی کہ یہ لفظ (نیووں) بتقدیم قوی نہیں بلکہ (نیووں) سے تقدیم یا ہے یعنی بھنگی درکنار کہ خود ان کے قہر لال گرد کا بھائی ہوں اس سے تو افضل ہوا ہی چاہوں میں تو بعض بنیوں سے بھی افضل ہوں کہ انہوں نے صرف کٹے والے میں ڈنڈی ماری اور یہاں وہ جتھے بھری کی سیسیوں کا دین ہی اڑ گیا، مگر افسوس کہ دیگر تصریحات نے اس تہویل کی جگہ نہ رکھی۔

کفر، مشتمل، ازالہ صفحہ ۳۰۹ پر حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مجزات کو جن کا ذکر خداوند تعالیٰ بطور اسما فرماتا ہے مسمریزم لکھ کر کہتا ہے: اگر میں اس قسم کے مجزات کو مکروہ نہ جانتا تو ابن مریم سے کم نہ رہتا: یہ کفر متعدد کفروں کا خمیر و ہے مجزات کو مسمریزم کہنا ایک کفر کہ اس تقدیر پر وہ مجزہ نہ ہوئے بلکہ معاذ اللہ ایک کسی کرشمے ٹھہرے، اگلے کا فزون نے بھی ایسا ہی کہا تھا۔

اذ قال الله يا عيسى بن مريم اذكري نفسك
عليك وحي والدتك، اذ ايدتك مبرو
القدس ثم لكلماساس في سهد وكهلا
واد علمتك الكتب والحكمة والتسورا
الانجيل؟ واذ تخلق من الطين كهشة
اطير باذني فتفخف فيكون طيرا يادف و
تبرئ، لاكبه والابرص باذني؟ واذ تخرج
الموتى باذني؟ واذ كففت بني اسرائيل
عند ادخلتهم بالبيت فقال البذيت
كفر وامنهم ان هذا الا سحرهمين ۵

جب فرمایا اللہ سبحانہ اے مریم کے بیٹے! یاد کر
میری نعمتیں اپنے اوپر اور اپنی ماں پر جب میں نے پاک
زوں سے تجھے تو سب بخشی لوگوں سے باتیں کرنا پالنے
میں اور پکی عیسر کا ہو کر اور جب میں نے تجھے سکھایا
کھانا علم کی تحقیق باتیں اور توحید اور انجیل
اور جب تو بننا مٹی سے پرند کی شکل میری پرواگی سے
پھر تو اس میں چھوٹا تو وہ پرند ہو جاتی میرے حکم سے
اور تو چنگا کر تانا اور زاد اندھے اور سفید داغ والے کو
میری اجازت سے اور جب تو قبروں سے جیتا نکالتا
مردوں کو میرے اذنی سے اور جب میں نے یہود کو

تجھ سے روکا جب تو ان کے پاس یہ دشمن معجزے لے کر آیا تو ان میں کے کافر بولے یہ تو نہیں مگر کھد جادو
مسمریزم بتایا جادو کیا، بات ایک ہی ہوئی یعنی الہی معجزے نہیں کسی دھوکے سے ہیں، ایسے ہی

سہ ارشاد الساری شرح صحیح البخاری کتاب العلم باب ما یستحب للعالم ابو دار الکتاب العربی بیروت ۱/۲۱۴

ص ۱۱۶

ریاض الہند امر قمر بھارت

سہ ازالہ ادھام

سہ القرآن الکریم ۵/۱۱۰

مکوں کے خیالی ضلّال کو حضرت مسیح کلمہ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بار بار بتا کئے و فرمایا تھا
اپنے معجزات مذکور ارشاد کرنے سے پہلے فرمایا:

انی قد جعلتکم بایة من ربکم انی اخلق لکم
من الطین کھینۃ الطیر الایة۔
مٹی سے پرند بناتا اور چوکیں مار کر اُسے جلاتا اور

اندھے اور بدن بگڑے کو شفا دیتا اور خدا کے کلمے سے مرد سے جلاتا اور جو کچھ گھر سے کھا کر آؤ اور جو کچھ گھسہ میں
اٹھا رکھو وہ سب تمہیں بتاتا ہوں۔

اور اس کے بعد فرمایا:

ان فی ذلک لایة لکم ان کنتم مؤمنین
بیشک ان میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر
تم ایمان لاؤ۔

پھر مکر فرمایا:

جئتکم بایة من ربکم فاتقوا اللہ
و طیعوا
میں تمہارے رب کے پاس سے معجزہ لایا ہوں تو
خدا سے ڈرو اور میرے حکم مانو۔

مگر جو پیغمبر کے رب کی نہ مانے وہ پیغمبر کی کیوں مانتے لگا، یہاں تو اُسے صاف گھائش ہے کہ اپنی بڑی
بکلی کرتے ہیں مگر

کس نہ گوید کہ دروغ میں ترشی ست

(کوئی نہیں کہتا کہ میرا جھوٹ ترش ہے۔)

پھر ان معجزات کو نہ جاننا دوسرا کفر یہ کہ کراہت اگر اس بنا پر ہے کہ وہ فی نفسہ مذموم کام تھے جب تو کفر
ظاہر ہے قال اللہ تعالیٰ:

تلك ارسلا بعضنا بعضهم على بعض
یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں ایک کو دوسرے
پر فضیلت دی۔

۱۔ القرآن الکریم ۲۹/۳

۲۔ " ۲۹/۳۱

۳۔ " ۵۰/۲۱

۴۔ " ۲۵۳/۲

اور اسی فضیلت کے بیان میں ارشاد ہوا :

وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْتَ وَآيَاتُنَا
بِرُوحِ الْقُدُسِ عَلَيْهِ
اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو معجزے دئے اور جبرئیل سے
اس کی تائید فرمائی

اور اگر اس بنا پر ہے کہ وہ کام اگرچہ فضیلت کے تحت مگر میرے منصبِ اعلیٰ کے ذاتی نہیں تو یہ وہی نبی پر اپنی فضیلت ہے
ہر طرح کفر و انزاد قطعی سے مفر نہیں پھر ان کلمات شیطانیہ میں مسیح کلمۃ اللہ علیہ السلام اللہ تعالیٰ علی سیدہ وعلیہ وسلم کی تحقیر
تیسرا کفر ہے اور ایسی ہی تحقیر اس کلام ملعون کفر ششم میں تھی اور سب سے بڑھ کر اس کفر نہم میں ہے کہ ازالہ
صفحہ ۱۶۱ پر حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت لکھا : بوجہ مسمریزم کے علی کرنے کے تنویر باطن اور توحید
اور دینی استقامت میں کم درجے پر بلکہ قریب ناکام رہے۔

إِنَّا لَنَدْعُوهُ تَائِبِينَ رَاجِعُونَ، لَا لَعْنَةَ اللَّهِ
عَلَىٰ آدَمَ، إِبْرَاهِيمَ، إِسْمَاعِيلَ، وَحَصَىٰ اللَّهُ تَعَالَىٰ
ہم اللہ کی ملکیت اور ہم اس کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں،
انبیاء اللہ کے دشمنوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت، اللہ تعالیٰ کی
رحمتیں اس کے انبیاء علیہم السلام پر، درہر گتیں اور سلام (اللہ)

برہنہ کی تحقیر مطلقاً کفر قطعی ہے جس کی تفصیل سے شفا شریف و شروع شفا و سیف مسلوی امام تقی المجددین
سبکی و روضۃ امام قزوینی و حاشیہ امام کروری و عدم امام نجاشی و غیرہ تصانیف ائمہ کرام کے دفتر کو گنج رہے
ہیں نہ کہ نبی بھی کون نبی مرسل نہ کہ مرسل بھی کیسا مرسل اور العزم نہ کہ تحقیر بھی کتنی کہ مسمریزم کے سبب نور باطن
نہ نور باطن بلکہ دینی استقامت نہ دینی استقامت بلکہ نفسِ حیدر نہ کہ نہ کہ بلکہ ناکام رہے اس ملعون قول لعنت اللہ
قائِلہ و قائلہ (اے کہنے والے اور قبول کرنے والے پر اللہ کی لعنت) نے اور العزمی و رسالت و نبوت و رکنار اس عبد اللہ و
کلمۃ اللہ و روح اللہ علیہ و صلوٰۃ اللہ و سلام و تحیات اللہ کے نفسِ ایمان میں کلام کر دیا اس کا جواب ہمارے
ہاتھ میں کیا ہے سوا اس کے کہ :

إِنَّ الَّذِينَ يُوْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا
مُّهِينًا
جیشک جو لوگ ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول
کو ان پر اللہ نے لعنت کی دنیا و آخرت میں اور ان
کے لئے تیار کر رکھا ہے ذلت کا عذاب۔

۱۰۶ ص	ریاض المسند امرتسر بھارت	۲۵۳/۲	۱۔ القرآن الکریم
			۲۔ ازالہ ادبام
		۵۷/۳۲	۳۔ القرآن الکریم

کفر و کجی : آزالہ صفحہ ۶۲۹ پر لکھا ہے : ایک زمانے میں چار سو بیسوں کی پیشگوئی غلط ہوئی اور وہ جھوٹے رہے۔
یہ صراحت انبیا عظیم الصلوٰۃ والسلام کی تکذیب ہے عام اقوام کفار لعنہم اللہ کا کفر حضرت عترت عز وجلالہ نے یوں ہی تو بیان فرمایا :

کذبت قوم نوح المرسلین ۵ کذبت عاد
المرسلین ۵ کذبت ثمود المرسلین ۵
کذبت قوم لوط المرسلین ۵ کذب
اصحاب لایکۃ المرسلین ۵
نوح کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا ، عاد نے رسولوں کو جھٹلایا ، ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا ، قوم لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا ، بنی والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (ت)

اتر کر ام فرماتے ہیں ، جو نبی پر اس کی لائی ہوئی بات میں کذب جائز ہی مانے اگرچہ وقوع نہ جانے باجماع کفر ہے نہ کہ معاذ اللہ چار سو انبیاء کا اپنے اخبار بالغیب میں کہ وہ ضرور اللہ ہی کی طرف سے ہوتا ہے واقع میں جھوٹا ہو جانا ، شفا شریف میں ہے ،

من دان بالوحدانیۃ وصحۃ النبوة و
نبوة نبیہا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
وکن جون علی الانبیاء الکذب فی التورہ
ادعی فی ذلک المصلحۃ بزعمہ اولویدعھا
فہو کافر باجماع ۵
یعنی جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت نبوت کی حقانیت
ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نبوت کا
احتقاد رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو یا نہر نبیا عظیم الصلوٰۃ والسلام
پر ان کی باتوں میں کذب جائز مانے خواہ بزم خود
اس میں کسی مصلحت کا ادعا کرے یا نہ کرے ہر طرح
بالاتفاق کافر ہے۔

سے یہ کی پیش بندی ہے کہ یہ کتاب اپنی بڑی میں سب سے پیشگوئیاں اختیار ہے اور بنائیت الہی وہ آئے دن جھوٹی پڑا
کرتی ہیں تو یہاں یہ بتانا چاہتا ہے کہ پیشگوئی غلط پڑی کہ شان نبوت کے خلاف نہیں معاذ اللہ لکھے انبیاء میں بھی ایسا ہوتا ہے
ایہم برعظم۔

۲۳۴	ریاض الہند امرتسر بھارت	۱۰۵/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۳۵	القرآن الکریم	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۳۶	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۳۷	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۳۸	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۳۹	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۴۰	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۴۱	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۴۲	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۴۳	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۴۴	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۴۵	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۴۶	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۴۷	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۴۸	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۴۹	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۵۰	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۵۱	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۵۲	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۵۳	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۵۴	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۵۵	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۵۶	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۵۷	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۵۸	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۵۹	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۶۰	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۶۱	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۶۲	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۶۳	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۶۴	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۶۵	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۶۶	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۶۷	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۶۸	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۶۹	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۷۰	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۷۱	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۷۲	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۷۳	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۷۴	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۷۵	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۷۶	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۷۷	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۷۸	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۷۹	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۸۰	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۸۱	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۸۲	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۸۳	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۸۴	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۸۵	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۸۶	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۸۷	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۸۸	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۸۹	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۹۰	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۹۱	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۹۲	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۹۳	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۹۴	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۹۵	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۹۶	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۹۷	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۹۸	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۲۹۹	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶
۳۰۰	۵	۱۳۱/۲۶	۱۳۳/۲۶	۱۶۶/۲۶

۵ الشفا بتعریف حقوق المصلطہ فصل فی بیان ما حرم المعالک مکتبہ شریکۃ صحیفہ فی بلاد عثمانیہ ۲/۲۶۹

ظالم نے پارسو کہہ کر گمان کیا کہ اس نے باقی انبیاء کو تکذیب سے بچ لیا حالانکہ یہی آیتیں جو ابھی تلاوت
 کی گئی ہیں شہادت دے رہی ہیں کہ اس نے آدم نبی اللہ سے محمد رسول اللہ تک تمام انبیاء کے کرام علیہم
 افضل الصلوٰۃ والسلام کو کاذب کہہ دیا کہ ایک رسول کی تکذیب تمام مرسلین کی تکذیب ہے۔۔۔۔۔
 دیکھو قوم نوح و ہود و صاریح و لوط و شعیب علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ایک ہی نبی کی تکذیب کی تھی مگر
 قرآن نے فرمایا: قوم نوح نے سب رسولوں کی تکذیب کی، عادی کل پیغروں کو جھٹلایا، تو نے جمیع انبیاء کو
 کاذب کہا، قوم لوط نے تمام رسول کو جھٹلایا، انہوں نے سارے نبیوں کو دروغ ٹوکیا، یہی واللہ اس قافلے نے
 نہ صرف چار سو بلکہ جملہ انبیاء و مرسلین کو کذاب مانا۔

فلعن الله من كذب احدا من انبيائه
 وصلى الله تعالى على انبيائه ورسوله والمؤمنين
 بهم اجمعين وجعلنا منهم و حشرت
 فيهم و ادخلنا معهم داس العيم بجاھلهم
 عندنا و برحمته بهم و رحمتهم سا اسہ
 ارحم اس رحمت والحمد لله رب
 العالمين۔

اللہ تعالیٰ کے کسی نبی کو جھٹلانا کفر واسطے پر اللہ تعالیٰ کی
 لعنت اور اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء و رسولوں پر اور ان
 کے وسیلہ سے تمام مومنین پر رحمت فرمائے اور جن ان
 میں بنائے، ان کے ساتھ حشر اور ان کے ساتھ
 نہ میں داخل فرمائے، ان کی اپنے دلوں و جاہلست اور
 ان پر اپنی رحمت اور ان کی ہم پر رحمت کے سبب وہ برحق بڑے رحم
 و رحمت ہے سب جہنم اللہ تعالیٰ کیلئے جو جہنم لوں کا رب و ربانیت۔

طبرانی معجم کبیر میں و برحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں،
 فی اشہد عدد تراتب الدنیامت مسیلمۃ
 کذاب علیہ
 بیشک میں ذرہ ہائے خاک تمام دنیا کے برابر گواہیاں
 دیتا ہوں کہ مسیلمہ (جس نے زمانہ اقدس میں ادعا کی
 نبوت کیا تھا) کذاب ہے۔

وانا اشہد معك يا رسول الله (یا رسول اللہ! میں بھی آپ کے ساتھ گواہی دیتا ہوں) اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی بارگاہ عالم پناہ کا یہ ادنیٰ کتاب بعد دہانہ کے دیکھ و ستارہ ہائے آسمان گواہی دیتا ہے اور میرے ساتھ
 تمام ملائکہ سموت و ارض و ماطن عرش گواہ ہیں اور خود عرش عظیم کا مالک گواہ ہے و کفی یا اللہ شہیداً، اور
 اللہ کافی ہے گواہیت، کہ ان اقوال مذکورہ کا قائل ہونا کہ کائنات مرہ ناپاک ہے۔۔۔۔۔

اگر یہ اقوال مرزا کی تحریروں میں اسی طرح ہیں تو واللہ واللہ وہ یقیناً کافر اور جو اس کے اُن اقوال یا ان کے امثال پر مطلع ہو کر اسے کافر نہ کہے وہ بھی کافر نہ وہ مخدولہ اور اس کے اراکین کو صرف طوطے کی طرح گلہ گوئی پر مددِ اسلام دیکھتے اور تمام بددینوں کو حق پر جلتے خدا کو سب سے یکساں راضی مانتے سب مسلمانوں پر مذہب سے لے دوسرے دینا لازم کرتے ہیں جیسا کہ نہ وہ کی رودادِ اول و دوم و رسالہ اتفاق وغیرہ میں مصرح ہے ان اقل پر بھی اپنا وہی قاعدہ طحونہ مجرّد گلہ گوئیِ تحریریت کا اعلیٰ نمونہ جاری رکھیں اس کی تکفیر میں چون و چرا کریں تو وہ بھی کافر، وہ اراکین بھی کفار مرزا کے پیرو اگرچہ خود ان اقوال انجس الابرار کے معتقد نہ بھی ہوں مگر جب کہ سربراہِ کفر و کھلم اارتہ دیکھتے سننے پھر مرزا کو امام و پیشوا و مقبول خدا کہتے ہیں قطعاً یقیناً سب مرتد ہیں سب مستحقِ نار۔

شفاء شریف میں ہے ۱

تکفیر من لو یکفر من دان بعیر مسلمۃ یعنی ہم ہر اس شخص کو کافر کہتے ہیں جو کافر کو کافر نہ کہے
مسلمین من الملل او وقت فیہم اوشکۃ یا اس کی تکفیر میں توقف کرے یا شک رکھے۔

شفاء شریف نیز فتاویٰ برازیہ و درر و غرر و فتاویٰ خیرہ و در غنّت و مجمع الانہر وغیرہ میں ہے ۱

من شک فی کفرہ وعدنا بہ فقد کفرنا جو اس نے سر و عتاب میں شک کرے یقیناً خود کافر ہے۔

اور جو شخص باوصفِ کفر گوئی و ادعا کرے اسلام کفر کرے وہ کافروں کی سب سے بدتر قسمِ مرتد کے حکم میں ہے،
ہدایہ و در مختار و عالمگیری و غرر و ملکی الابجد و مجمع الانہر وغیرہ میں ہے ۱

صاحب الہوی ن کان یکفر فہو بمنزلۃ بدعتی اگر کفر کرے تو وہ مرتد کے حکم میں ہے۔ (ت)

المصنوع

فتاویٰ تلخیصیہ و طریقہ محمدیہ و حدیثہ تدریجہ و رجسندی شرح فتاویٰ ہندیہ میں ہے ۱

عن یہ اقوال دوسرے کے منقول تھے اس فتوے کے بعد مرتد کی بعض نئی تحریری خود نظرسے گزریں جن میں قطعی کفر بھرے ہیں بلاشبہ وہ یقیناً کافر مرتد ہے ۱۲۔

۱۲ الشفاء بتعريف حقوق المصطفى فصل في بيان ماحول التلاک مکتبہ شکرہ صحافیہ فی البدو الثمانیہ ۲۰۱/۲

۱۳ در مختار باب المرتد مطبع مجتبیٰ دہلی ۳۵۶/۱

۱۴ فصل فی وصایا الدمی وغیرہ - - - فصل فی وصایا الدمی وغیرہ ۲۳۳/۲

هؤلاء القوم خمس جون عن حلقہ الاسلام
واحکامهم احکام المرتدین یہ
یہ لوگ دین اسلام سے خارج ہیں اور ان کے
احکام بعینہ مرتدین کے احکام ہیں۔

اور شوہر کے کفر کرتے ہی عورت نکاح سے فزائیکل جاتی ہے، اب اگر بے اسلام لائے اپنے اس قول و مذہب
سے بغیر توبہ کئے یا بعد اسلام و توبہ عورت سے بغیر نکاح جدید کئے اس سے قربت کرے ذنا سے محض ہو
جو اولاد ہو یقیناً ولد الزنا ہو، یہ احکام سب ظاہر اور تمام کتب میں دائر و سائر ہیں،

فی الدر المختار عن غنیۃ ذوی الاحکام
ما یکون کفر اتفاقاً یبطل العمل والنکاح
و اولادہ اولاد زنا۔
در مختار میں غنیۃ ذوالاحکام سے منقول ہے جو بالاتفاق
کفر ہو وہ عمل، نکاح کو باطل کر دیتا ہے اس کی
اولاد ولد الزنا ہے (ت)

اور عورت کا کل مہر اس کے ذمہ عائد ہونے میں بھی شک نہیں جب کہ غلط سمجھ ہو چکی ہو کہ ارتداد کسی دین کو ساقط
نہیں کرتا،

فی الثوبین وارث کسب اسلامه وارثه المسلم
بعد قضاء دین اسلامه و کسب مرادته فی
بعد قضاء دین مرادته یہ
تخیر میں ہے قرض کی ادائیگی کے بعد اس کے اسلامی وقت
کی کمائی کا وارث مسلمان ہے اور اس کے ارتدادی
دور کی کمائی بیت المال میں جمع ہوگی۔ (ت)

اور محل قوی المال آپ ہی واجب الادا ہے، رہا تو بل وہ ہنوز اپنی اجل پر رہے گا، مگر یہ کہ مرتد بحسب
ارتداد ہی مر جائے یا دار الحرب کو چلا جائے اور حاکم شرع حکم فرما دے کہ وہ دار الحرب سے ملے ہو گیا اس وقت
موجل بھی فی المال واجب الادا ہو جائے گا اگرچہ اجل موعود میں دس بیس برس باقی ہوں۔

فی الدر ان حکم القاضی بدعا قہ حصل
دینتہ فی مراد المحتار لانه بالتفاق صام
من اهل الحرب وهم اموات فی حق
احکام الاسلام فصار كالصوت، الا
در مختار میں ہے کہ اگر قاضی نے مرتد کو دار الحرب سے
ملنے ہونے کا فیصلہ دے دیا تو اس کا دین لوگوں کو حلال
ہے، رد المحتار میں ہے کیونکہ دار الحرب سے لاحق
ہونے پر حربی ہو گیا اور حربی اسلام کے احکام میں مردوں

۲۶۲/۲	ذرائع کتب خانہ پشاد	ابواب التاسع فی احکام المرتدین	لے فتاویٰ ہندیہ
۲۵۹/۱	مطبع مجتبائی دہلی	باب المرتد	لے در مختار
*	*	*	لے
*	*	*	لے

انہ لا یتقرر لمحاقہ الا بالقضاء لا احتسالی
العودہ کو اذا تقررت صولتہ تبثت الاحکام
المتعلقۃ بہ کما ذکر نہرہ

اولاد صغار ضرور اس کے قبضہ سے نکال لی جائے گی۔
حدیث اعلیٰ دینہم الا تری انہم صرحوا
بنزع الولد من الامر الشقیقۃ المسلمۃ
انہ کانت فاسقۃ والولد یعقل ینحشی
علیہ التخلی لیسیرھا الذمیمۃ فما ظنک
بالاب المرتد والعیاذ باللہ تعالیٰ قال
فی رد المحتار الفاجرة بمنزلة الکتابیۃ
فان الولد یشقی عندھا ان
یعقل الادیان کما میأتی خوفا علیہ
من تعلمہ منها ما تفعلہ فکذا الفاجرة الم
وانت تعلم الولد لا یحضنہ الاب الابعد
ما بلغ سبعا وتسعا وذلك ھو العقل قطعاً
فیحرم الدفع الیہ ویجب النزع منه و
انما اوجبت الی ہذا لان العلق لیس بید
الاسلام والافالسلطات انہ یشقی

کی طرح ہوتے ہیں مگر اس کا طوق قاضی کے فیصلہ پر
داعی قرار پائے گا کیونکہ قبل ازیں اس کے واپس لانا اسلام
کے لئے کا احتمال ہے، تو جب اس کی موت ثابت ہو گئی تو
موت سے متعلق تمام احکام نافذ ہو جائیں گے جیسا کہ قرعہ ذکر کیا۔

نابالغ بچوں کے دین کے خطرہ کی وجہ سے، کیا آپ نے
نہ دیکھا کہ فقہانے مسلمان شفیق ماں اگر فاسقہ ہو تو
اس سے بچے کو الگ کرنے کی تصریح کی ہے بچے کے
سمجھدار ہونے پر اس کی ماں کے بڑے اخلاق سے
متاثر ہونے کے خوف کی وجہ سے، تو مرتد باپ کے
بارے میں تیرا کیا گمان ہو گا، والعیاذ باللہ تعالیٰ۔
رد المحتار میں فرمایا کہ فاجر عورت اہل کتاب عورت کے
حکم میں ہے کہ اس کے پاس بچہ موت اس وقت تک
رہے گا جب تک دین بچنے نہ پاسے جیسا کہ بیان ہو گا
اس خوف سے کہ کہیں بچہ اس کے اعمال سے متاثر
نہ ہو جائے، تو فاجرہ عورت کا بھی یہی حکم ہے، اور
بچے علم ہے کہ والد بچے کو سات یا نو سال کے بعد
ہی اپنی پرورش میں لیتا ہے اور یہ سمجھ کی عمر ہے لہذا بچے کو
اسکے پردہ کرنا حرام ہے اور اسی آگاہ کر لینا ضروری ہے اور

حت کیونکہ اسلامی حکمران کو مرتد کے قتل کا حکم ہے تو اسے
جائز نہیں کہ مرتد کو قین دین کے بعد باقی رکھے ۱۲ منہ (ت)

عن فان سلطات الاسلام ما موربقتلہ لا یجوز
لہ ابقاؤہ بعد ثلثۃ ایام ۱۲ منہ۔

۳۰۰/۴	دار احیاء التراث العربی بیروت	باب المرتد	رد المحتار
۶۳۲/۲	"	باب المحضات	"

المرتد حتى يبعث من حضائمه الا ترى الى قولهم لاحضانه لمرتدة لانها تضروب و تجبس كالיום فاني تتفرغ للحضانه فاذا كانت هذا في المحبوس فما ظنك بالمقتول ولكن انا لله وانا اليه راجعون ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم۔

ہم نے یہ ضرورت اس نے محسوس کی کہ یہ ملک مسلمان کے اختیار میں نہیں ورنہ اسلامی حکمران مرتد کو کسب چھوڑے گا کہ مرتد کی پرورش کا مسئلہ زیر بحث آئے۔ آپ نے فوراً نہیں کیا کہ فقہاء کا ارشاد ہے کہ مرتد کو حتی پرورش نہیں ہے کیونکہ وہ قید میں سزا یافتہ ہوگی جیسا کہ آج ہے لہذا وہ پرورش کرنے کی فرصت کہاں پاسکتی ہے تو یہ حکم قیدی کے متعلق ہے تو مقتول مرتد کے متعلق تیرا کیا گمان ہو سکتا ہے، لیکن ہم اللہ تعالیٰ کا مال اور ہم اسی کی طرف لڑنے والے ہیں، ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم۔ (د)

مگر ان کے نفس یا مال میں بدعوسے ولایت اس کے تصرفات موقوف رہیں گے اگر پھر اسلام لے آیا اور اس مذہب طعن سے توہر کی تو وہ تصرف سب صحیح ہو جائیں گے اور اگر مرتد ہی مر گیا یا دار الحرب کو چلا گیا تو باطل ہو جائیں گے،

في الدار المختار ي بطل منه اتفاق ما يعتمد الملة وهي خمس النكاح والبيع والصلح والشهادة والحرث ويتوقف منه اتفاقا ما يعتمد المساواة وهو المفاوضة، او ولاية متعدية وهو التصويت على ولسد الصغير، ان اسلم نفذ وان هلك اولحق بدار الحرب وحكم بلحاظه بطلان مختصوا نسأل الله الثبات على الايمان وحسينا الله ونعم الوكيل وعليه التكلان ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم وصلى الله تعالى على سيدنا و مولانا و آله وصحبه اجمعين، آمين

در مختار میں ہے مرتد کے وہ تمام امور بالاتفاق باطل ہیں جن کا تعلق دین سے ہو اور وہ پانچ امور ہیں، نکاح، بیع، شکار، گواہی اور وراثت، اور وہ امور بالاتفاق موقوف قرار پائیں گے جو مساوات عمل مثلاً لعین دین اور کسی پر ولایت اور یہ تباہ اولاد کے بارے میں تصرفات ہیں، اگر وہ دوبارہ مسلمان ہو گیا تو موقوف امور نافذ ہو جائیں گے، اور اگر وہ ارتداد میں مر گیا یا دار الحرب پہنچ گیا اور قاضی نے اس کے طوق کا فیصلہ دے دیا تو وہ امور باطل ہو جائیں گے۔ مختصراً، ہم اللہ تعالیٰ سے ایمان پر ثابست قدمی کیلئے دعا گو ہیں، ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ اچھا وکیل ہے اور اس پر ہی بھروسہ ہے، لا حول

ولا قوة الا بالله العلي العظيم ، وصلى الله تعالى
على سيدنا و مولانا و آله و صحبه اجمعين ، آمين .
والله تعالى اعلم (ست)

والله تعالى اعلم .

محمد تقی حنفی قادری
عبدالمصطفی احمد رضا خاں

عبدالمذنب احمد رضا البیریلوی
عفی عنہ محمد المصطفی النبی الاثم
صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

محمد مصطفی احمد
ناصر دین